آئندہ شماروں کے موضوعات

☆ بیت الخیر کے روح رواں حضرت عماد الدین قادری صاحب، لاہور کے شبیر میواتی صاحب، سجاد الٰہی صاحب کراچی کے جناب ملک نواز اعوان صاحب، جناب تنویر بٹ صاحب اور آفاق صاحب کی کتابوں سے محبت، علم و ادب کے فروغ کے لیے، لوگوں میں شوق مطالعہ بڑھانے کے لیے، اہل علم میں کتابوں کی بلامعاوضہ تقسیم و ترسیل کے سلسلے میں انجام دی جانے والی خاموش مگر حیرت انگیز خدمات کی تفصیلات پہلی مرتبہ منظر عام پر۔

☆ مولانا زاہد الراشدی کی شریعہ اکادمی گوجرانوالہ میں انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کے صدر نشین ڈاکٹر محمود احمد غازی کے دیئے گئے خطبے کا تنقیدی تجزیہ اس خطبے کے ذریعے ڈاکٹر غازی نے عالم مغرب کی تقسیم علوم کو درست اور اسلام کی ابد تک طے شدہ تقسیم علوم کو منسوخ قرار دے کر مغرب کے الحادی علوم کو قبول کرنے کا اعلان فرما دیا۔ یہ خطبہ لاکھوں کی تعداد میں مفت تقسیم کیا گیا عموماً اس خطبے کی ہر جگہ پذیرائی ہوئی۔ خطبہ بحیثیت مجموعی بہت عمدہ ہے لیکن اس خطبے میں چند ایسی علمی بارودی سرنگیں بچھا دی گئیں جو دین اسلام کی پوری عمارت کو تہس نہس کرنے کے لیے کافی ہیں، جدیدیت کے نئے امریکی ایجنڈے کے لیے انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد مرکزی کردار ادا کر رہی ہے۔ اس کردار کا مختصر جائزہ بھی ملاحظہ کیجیے۔

☆ آکسفورڈ پریس سے شائع ہونے والی کتاب The Politics of Islamic Finance کا تنقیدی جائزہ۔ اس کتاب میں دنیا بھر میں اسلامی بینکاری کے تجربات کا جائزہ لیا گیا ہے۔

☆ سنگاپور کے طالب علم ۱۸ گھنٹے روزانہ پڑھتے ہیں اور دنیا بھر میں تعلیمی نتائج کے لحاظ سے سب سے آگے ہیں۔ اعلیٰ معیار زندگی کی خاطر وہ نوجوانی کے تمام مشاغل حتیٰ کہ کھیل کود تفریحات سب کچھ قربان کر دیتے ہیں لیکن اس کا نتیجہ نوجوانوں اور بچوں میں خودکشی کی شرح میں حیرت انگیز اضافہ ہے، دنیا میں اسکول کے بچوں اور یونیورسٹی کالجوں کے طلباء میں خودکشی کی سب سے زیادہ شرح سنگاپور کے بچوں اور جوانوں کی ہے۔

☆ بنگلہ دیشی عالم مفتی ابوالبشار قاسمی کی کتاب ''اسلام اور فدائی حملے'' کا تفصیلی تنقیدی مطالعہ اور تعارف

☆ ہارورڈ یونیورسٹی کے مشہور عالم نسل پرست اسرائیل نواز یہودی پروفیسر قانون درشووٹز کی کتاب Chutzpah [1992] کا ڈی پال یونیورسٹی شکاگو کے یہودی پروفیسر نارمن ٹنکسٹائن کی جانب

سے تحقیقی مطالعہ۔ نارمن نے اپنی کتاب Beyond Chutzpah on the misue of anti semiticism and Abuse of History میں ثابت کیا ہے کہ پروفیسر شوٹز کی کتاب سرقہ اور چربہ کا شاہکار ہے اس کتاب کا تنقیدی جائزہ۔ کیا ہارورڈ کے پروفیسر بھی سرقہ باز ہوتے ہیں؟

☆ مشرق و مغرب میں سرقہ بازی کی تاریخ کا پہلا تفصیلی جائزہ مشرق و مغرب کے اکابرین کے سرقوں کی تفصیلات۔ ابوالکلام آزاد، نیاز فتح پوری، گوئٹے، دانتے کے سرقے۔

☆ Jared Diamond کی کتاب How Societies Choose to Fail or Survive مصنف بارہ زبانوں کا ماہر ہے، اور اس نے انسانی تاریخ کی عظیم الشان تہذیبوں کی تباہی و بربادی کی مشترکہ وجوہات کا تعین کیا ہے اور مستقبل میں تہذیبوں کی تباہی کی پیش گوئی کی ہے۔ مصنف کی بیان کردہ دس وجوہات کا تجزیہ۔ سب سے بڑی وجہ پر تعیش زندگی اور خراج معاشرہ [Consumer society] تباہی کا اہم مشترکہ سبب ہے۔

☆ موہنجوداڑو کی چھ سو مہروں پر کندہ اجنبی نامانوس زبان کو پڑھنے کا دعویٰ کرنے والے پاکستانی ماہر آثار قدیمہ مولانا ابوالجلال ندوی کی خدمات افکار، تحقیقات و زندگی کا پہلا مفصل جائزہ۔

☆ شبلی نعمانیؒ کی جدیدیت پسندی اور انگریزی حکومت سے مخلصانہ روابط کا تحقیقی جائزہ۔ شبلی آخر عمر میں جدیدیت پسندی سے کیوں تائب ہوگئے تھے۔ دارالمصنفین کے رفقاء کے لیے شبلی نے اسلامی روایات، اخلاقیات اور شعائر خصوصاً داڑھی کو کیوں لازمی قرار دیا تھا۔

☆ ماہنامہ ''الشریعۃ'' گوجرانوالہ کا ایک تحقیقی مطالعہ۔ گزشتہ ایک برس سے یہ رسالہ کس فکر کی آبیاری کر رہا ہے۔ رسالے میں شائع ہونے والے مخصوص فکر کے حامل تراجم اور مضامین کا اصل مقصد کیا ہے؟ مولانا زاہدالراشدی جیسے راسخ العقیدہ عالم کے رسالے میں مغربی اہداف کی تبلیغ کن مقاصد کے تحت کی جارہی ہے۔ وسیع المشربی کے نام پر انتشار فکر پھیلانے کا مقصد کیا ہے؟

☆ غلام احمد پرویز صاحب اپنے افکار کے آئینے میں پرویز صاحب کی تحریروں پر مشتمل تاریخی آئینہ خانہ

☆ ہارورڈ یونیورسٹی کے پروفیسر ریمونڈ ولیم بیکر کی شہرہ آفاق کتاب Islam without fear کا تنقیدی جائزہ یہ جائزہ بتائے گا کہ امریکا اور مغرب کو کس قسم کے اسلام کی ضرورت ہے؟ اگر عالم اسلام مجوزہ اسلام کو قبول کرے تو مغرب اسے برداشت کرسکتا ہے لیکن اسلام کی حقیقی تعلیمات کے ساتھ مغرب ایک لمحہ بھی اسلام کو قبول اور برداشت کرنے کے لیے تیار نہیں۔

☆ الجزائر میں ۱۹۹۲ء کے انتخابات میں اسلامک سالویشن فرنٹ نے ۲۳۱ نشستوں میں سے ۱۸۸ نشستوں پر کامیابی حاصل کی لیکن فوج نے انتقال اقتدار کا راستہ روک دیا۔ عباسی مدنی کی تحریک پر تشدد تحریک میں تبدیل ہوگئی۔ فرنٹ کی مسلح تنظیم اسلام سالویشن آرمی نے حکومت وقت کے خلاف عسکری جہاد شروع کیا۔ ریاست نے فوج کی مدد سے عوامی رائے عامہ کو کچلنے کے لیے ہر ہتھکنڈے اختیار کیے۔ تیرہ سال میں ڈیڑھ لاکھ انسان مارے گئے۔ چالیس ارب ڈالر کا نقصان ہوا اور فوجی سازشوں کے ذریعے فرنٹ کو بے گناہ دیہاتیوں کے قتل عام کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔ عسکری جدوجہد کے نتیجے میں فرنٹ اقتدار حاصل نہ کر سکا۔ حکومتی دہشت گردی کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے لیکن فرنٹ کا طریقہ کار درست تھا؟ کیا اسلامی انقلاب کے لیے صبر کے ہتھیار سے مدد لینا ضروری نہیں۔ کیا انقلاب کا واحد راستہ صرف اقتدار کا لازمی حصول ہی ہے؟ قرآن کریم سیرت طیبہ اور فقہاء امت اس بارے میں کیا رہنمائی فرماتے ہیں؟

☆ ۲۳ رستمبر ۲۰۰۵ء کو امریکہ کی تاریخ کی سب سے بڑی رضا کارانہ نقل مکانی ہوئی، جب ۲۴ لاکھ لوگ ایک دن میں ٹیکساس سے نکلے، گاڑیوں میں بیٹھے اور دوسرے شہروں کی طرف چل دیئے۔ اس نقل مکانی میں لاکھوں کاریں استعمال کی گئیں، لیکن امریکی قوم اس نقل مکانی کو بھول گئی جو دو سو سال پہلے سرخ ہندیوں پر جبراً مسلط کی گئی تھی اور لاکھوں سرخ غاطوں عورتوں بڑھوں کو پیدل دا سس پسی کے اسی پار دھکیل دیا گیا تھا جب سواریاں بھی دستیاب نہیں تھیں، نقل مکانی کے دو انداز تاریخ کی روشنی میں! کیا یہ نقل مکانی اتنے محفوظ طریقے سے ممکن تھی؟ اگر وہ سرخ ہندیوں کو امریکہ سے جبری نقل مکانی کو ممکن نہ بنایا جاتا تو یہ آرام دہ نقل مکانی ممکن تھی؟